سوال

ایسے مال پر زکوۃ جو صورت بدل رہا ھے اور کسی ایک صورت پر سال مکمل نہیں ہوتا

جواب

تبدیل ہوتی ہوئی مالیت پر زکوۃ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر کسی کے پاس نقدی ہو جو نصاب کو پہنچتی ہو مگر سال پورا ہونے سے پہلے وہ اس رقم سے اراضی خرید لیتا ہے اور نیت یہ ہے کہ وہ اس پر گھر تعمیر کرے گا اور اسے فروخت کر کے منافع حاصل کرے گا۔ چھ ،سات ماہ بعد گھر تعمیر کر کے وہ اسے فروخت کر دیتا ہے ۔ یعنی اراضی پر بھی سال نہیں گزرا۔ تو کیا اس میں زکاۃ واجب ہے ؟ اگر ہے تو موجودہ کل رقم پر ہے یا منافع پر۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! صورت مسئولہ میں چونکہ نقدی رقم ، مال تجارت بن گئی ہے اور زکوۃ نکالتے وقت مال تجارت اور نقدی دونوں کی اکٹھی زکوۃ نکالی جاتی ہے ، نیز زکوۃ نکالتے وقت جو رقم اور مال تجارت موجود ہو اسی کے حساب سے زکوۃ نکالی جاتی ہے ، لہذا آپ پر واجب ہے کہ آپ منافع سمیت پوری رقم کی زکوۃ نکالیں ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی